

## اصاریہ!

زیر نظر شمارہ مجلہ الثقافہ الاسلامیہ کا پچیسواں شمارہ ہے..... جس کے تمام مقالات و مضامین تحقیق کے بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریر کئے گئے ہیں..... مجلہ کی پالیسی کے مطابق ان مقالات پر نظر ثانی مجلہ کی ایڈیٹر ریویو کمیٹی Peer review committee کے ان فاضل اراکین نے کی ہے جن کا تعلق اس سینئر سے نہیں بلکہ ملک اور بیرونی ملک کی جامعات و علمی مراکز سے ہے..... مقالات کا معیار بہتر بنانے کے لئے جہاں جہاں ضرورت محسوس کی گئی مقالہ نگاروں کو ضروری اصلاحات کے لئے مقالات واپس ارسال کئے گئے اور ترامیم و اضافات یا اصلاح کے بعد دوبارہ ریویو کے لئے بھجوائے گئے اس عمل سے گزرنے کے لئے کچھ اضافی وقت بھی صرف ہوا، چنانچہ بعض مقالات سال اور چھ ماہ سے آئے ہوئے تھے مگر اب اشاعت کے مرحلہ سے گزر رہے ہیں..... اس ضروری عمل کی تکمیل میں صرف ہونے والے وقت سے بسا اوقات ہمارے معزز مقالہ نگاران کے صبر کا یہاں نہ لبریز ہونے لگتا ہے، لیکن یہ نہ صرف مجلہ کی پالیسی بلکہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے کوالٹی انہانس سیل کی requirement بھی ہے..... لہذا اس غیر معمولی تاخیر پر ہم معذرت خواہ ہیں..... اسی طرح جن مقالہ نگاران کے مقالات اس شمارے میں شامل نہیں ہو سکے ان سے معذرت کہ ریویو کمیٹی نے ان کی اشاعت کی سفارش نہیں کی.....

ہماری یہ کوشش رہے گی کہ ہم کوالٹی کے حوالہ سے ایچ ای سی کے قائم کردہ معیار کو ہر صورت برقرار رکھتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھیں اور بہتر تحقیقی مواد پیش کرتے رہیں..... مقالہ نگاران سے التماس ہے کہ وہ اپنے مقالہ کی ہارڈ کاپی کے ساتھ ساتھ اس کی سافٹ کاپی اور ایک ڈیڑھ صفحہ پر مشتمل مقالہ کا خلاصہ Abstract انگریزی زبان میں مقالہ کے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں.....

ہم جناب شیخ الجامعہ (جامعہ کراچی) کے ممنون ہیں کہ اس تحقیقی مجلہ کی اشاعت میں ان کی ذاتی دلچسپی کے باعث اس کی طباعت و اشاعت کے تمام مراحل بحسن و خوبی انجام پاتے ہیں.....

نور احمد شاہتاز

مدیر مرکز الشیخ زاید الاسلامی

و مجلس ادارت مجلہ الثقافہ الاسلامیہ

